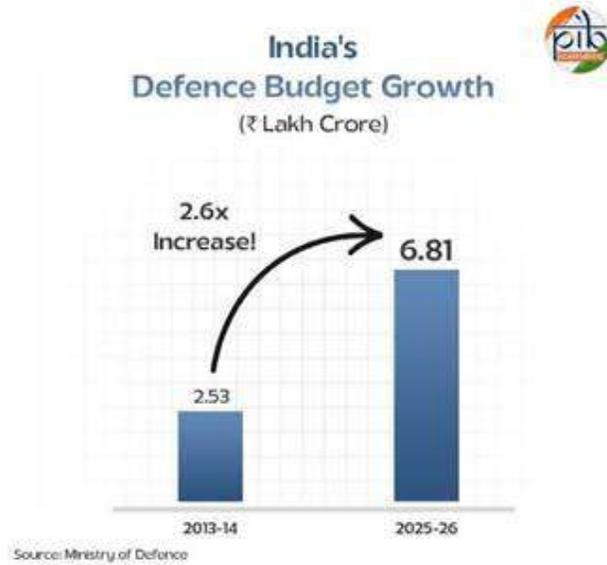


ہندوستان کی دفاعی اور داخلی سلامتی کی پوزیشن میں تبدیلی

تعارف

پچھلے گیارہ سالوں میں، وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت کے تحت ہندوستان کی دفاعی اور داخلی سلامتی کی حالت میں زبردست تبدیلی آئی ہے۔ اس تبدیلی کو مقصد کی زیادہ وضاحت، مضبوط روک تھام اور خود انحصاری کے لیے ایک مستقل مہم کے طور پر سمجھا گیا ہے۔ اس حکومت نے مستقل طور پر اس بات پر زور دیا ہے کہ قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا اور اس سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے ہندوستان اپنی خود کی صلاحیت اور تیاریوں کو بڑھائے گا۔ اس کے نتیجے میں بیرونی اور اندرونی دونوں طرح کے چیلنجوں کے لیے زیادہ پر اعتماد، جدید اور فعال نقطہ نظر سامنے آیا ہے۔ ماضی کے برعکس، موجودہ حکومت کے تحت ہندوستان ایک عالمی طاقت بن گیا ہے، ایک ایسا ملک جو طاقت کی پوزیشن سے مسائل پر بات کرتا ہے۔

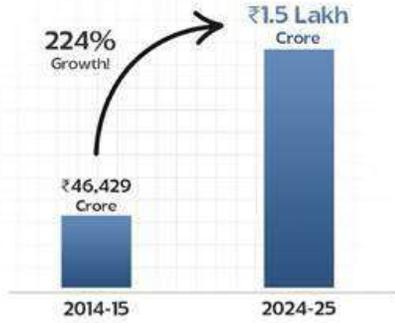


دفاعی صلاحیت کو مضبوط کرنا

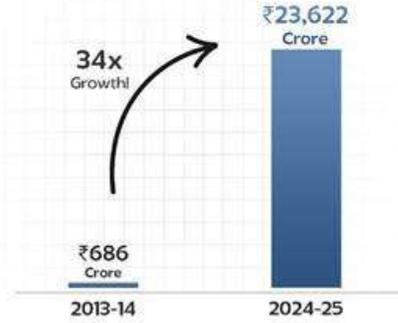
موجودہ حکومت کے تحت ہندوستان کے دفاعی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہوا ہے، جو 2013-14 میں 2.53 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر 2025-26 میں 6.81 لاکھ کروڑ روپے ہو گئے ہیں۔ اب توجہ صرف ہتھیار حاصل کرنے پر نہیں بلکہ گھریلو صلاحیت

سازی پر بھی مرکوز ہے۔ 2024-25 میں دفاعی پیداوار ریکارڈ 1.50 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی، جو 2014-15 کی سطح سے تین گنا زیادہ ہے۔ لڑاکا طیارے، میزائل نظام، توپ خانے کے نظام، جنگی جہاز، بحری جہاز، طیارہ بردار بحری جہاز اور بہت کچھ اب ہندوستان میں بنائے جا رہے ہیں، جو اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ کس طرح مضبوطی سے خود انحصاری اور ڈیٹنس (روک تھام) قومی سلامتی کا سنگ بنیاد بن چکی ہے۔ دفاعی برآمدات میں گزشتہ دہائی کے دوران چونتیس گنا اضافہ ہوا، جو 2024-25 میں 23,622 کروڑ روپے تک پہنچ گئی۔ ہندوستانی ساز و سامان اب امریکہ، فرانس اور آرمینیا سمیت 100 سے زیادہ ممالک کو برآمد کیا جاتا ہے۔

Growth in Indigenous Defence Production



Rise in India's Defence Exports



Source: Ministry of Defence

یہ کامیابی اصلاحات اور اختراع دونوں کا نتیجہ ہے۔ ضابطوں کو ہموار کر کے، نجی کھلاڑیوں کے لیے مواقع کھول کر اور مقامی کاری کو ترجیح دے کر، حکومت نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ ہندوستان اب نہ صرف ایک بڑا دفاعی درآمد کنندہ ہے بلکہ ایک بڑھتا ہوا برآمد کنندہ بھی ہے۔ یہ حکومت کے ارادے کو بھی واضح طور پر ظاہر کرتا ہے کہ ہندوستان اپنی سلامتی کے لیے کبھی کسی دوسرے ملک پر انحصار نہیں کرے گا۔

دفاعی حصول اور مقامی اصلاحات کے ذریعے خود کفالت

پچھلی دہائی میں ہندوستان کی دفاعی پالیسی آتم زبھرتا کے اصول پر مبنی رہی ہے۔ وزیر اعظم مودی کی قیادت والی حکومت نے درآمدی انحصار کو کم کرنے، مقامی پیداوار کو فروغ دینے اور عالمی سطح پر مسابقتی دفاعی ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے لیے ساختی اصلاحات کو آگے بڑھایا ہے۔ ان اصلاحات میں خریداری، تحقیق، صنعت کی شرکت اور غیر ملکی سرمایہ کاری شامل ہیں۔

دفاعی حصول کا طریقہ کار (ڈی اے پی) 2020 اور ہندوستانی-آئی ڈی ڈی ایم

ڈی پی پی 2016 سے نظر ثانی شدہ دفاعی حصول کے طریقہ کار 2020، وزیر اعظم مودی کی قیادت میں آتم نر بھر بھارت ابھیان کے ساتھ مکمل طور پر ہم آہنگ ہے۔ یہ حصول کے لیے خرید (ہندوستانی-مقامی طور پر ڈیزائن کردہ، تیار کردہ اور پیدا کردہ) زمرے کو ترجیح دیتا ہے، جس سے مقامی ڈیزائن، ترقی اور مینوفیکچرنگ پر زیادہ سے زیادہ انحصار کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ یہ تبدیلی ہندوستانی-آئی ڈی ڈی ایم پر وجیکٹوں کو خریداری کے اہرام میں سب سے اوپر رکھتی ہے۔

آسان 'میک' طریقہ کار

میک کے طریقہ کار کو ہندوستانی صنعت کو دفاعی پلیٹ فارمز/سسٹمز کے ڈیزائن، ترقی اور مینوفیکچرنگ میں حصہ لینے کی ترغیب دینے کے لیے ہموار کیا گیا تھا۔ میک زمرے کے تحت 100 کروڑ روپے/سال تک کی خریداری والے پروجیکٹ ایم ایس ایم ای کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔

- I- میک: حکومت ترقیاتی اخراجات کا 70 فیصد یا زیادہ سے زیادہ 250 کروڑ روپے فی ترقیاتی ایجنسی (ڈی اے) فنڈ کرتی ہے۔
- II- میک: صنعت کی مالی اعانت سے چلنے والے منصوبے جن میں اہلیت میں نرمی ہو، صنعت سے از خود تجاویز کی قبولیت اور کامیاب پروٹوٹائپ ڈیولپمنٹ پر ایل 1 ڈیولپمنٹ ایجنسی کو احکامات کی یقین دہانی۔
- III- میک: ٹی او ٹی/غیر ملکی او ای ایم کے ساتھ تعاون کے ذریعے ہندوستان میں تیار کیا گیا۔

اب تک فوج، بحریہ، فضائیہ اور ہیڈ کوارٹر آئی ڈی ایس کے 146 پروجیکٹوں کو 'میک' کے مختلف زمروں کے تحت 'اصولی منظوری' دی جا چکی ہے۔

آزاد ایف ڈی آئی

سرمایہ اور جدید ٹیکنالوجی کو راغب کرنے کے لیے دفاع میں ایف ڈی آئی کو آزاد کیا گیا:

- 74 فیصد نئے صنعتی لائسنسوں کے لیے خود کارروٹ کے ذریعے اجازت۔
- اعلیٰ درجے کی ٹیکنالوجی سے متعلق معاملات میں حکومت کی منظوری کے ذریعے 100 فیصد تک کی اجازت ہے۔

انودیشن پیش: آئی ڈی ای ایکس اور ٹی ڈی ایف

2018 میں شروع کی گئی انودیشن فار ڈیفنس ایکسی لینس (آئی ڈی ای ایکس) دفاعی اختراعات کے لیے گرانٹ کے ساتھ اسٹارٹ اپس، ایم ایس ایم ایز اور اکیڈمیا کی مدد کرتی ہے۔
ٹیکنالوجی ڈیولپمنٹ فنڈ (ٹی ڈی ایف) جدید دفاعی اور ایرو اسپیس ٹیکنالوجیز کی تعمیر کے لیے ایم ایس ایم ای اور اسٹارٹ اپس کے لیے 10 کروڑ روپے تک کی گرانٹ فراہم کرتا ہے۔

مقامی پورٹل اور مثبت فہرستیں

سرینچن پورٹل (2020) صنعت کو پہلے درآمد شدہ اشیاء کو مقامی طور پر تیار کرنے کے قابل بنانا ہے۔ اب تک 46,798 سے زیادہ اشیاء درج فہرست کی جا چکی ہیں۔

ڈی پی ایس یوز کی طرف سے مثبت مقامی فہرستوں میں 5,012 اشیاء (پانچ قسطوں میں) کی نشاندہی کی گئی ہے جو درآمدات پر مرحلہ وار پابندی کا اشارہ ہے۔

پہلی فہرست: 2,851 اشیاء

دوسری فہرست: 107 اشیاء

تیسری فہرست: 780 اشیاء

چوتھی فہرست: 928 اشیاء

پانچویں فہرست: 346 اشیاء

آفسیٹ اور اسٹریٹجک شراکت داری

آفسیٹ پورٹل (2019) نے آفسیٹ معاہدوں میں شفافیت کو بڑھایا ہے، او ای ایم کو ہندوستانی مینوفیکچرنگ میں سرمایہ کاری کرنے اور عالمی سپلائی کے لیے ہندوستان سے دفاعی مصنوعات حاصل کرنے کی ترغیب دی ہے۔

اسٹریٹجک پارٹنرشپ (ایس پی) ماڈل (2017) ہندوستانی فرموں کو عالمی او ای ایم کے ساتھ معاہدہ کرنے کی اجازت دیتا ہے ، جس سے ہندوستان میں ٹیکنالوجی کی منتقلی اور مشترکہ بنیادی ڈھانچے کی تخلیق ممکن ہوتی ہے۔

بین الاقوامی دفاعی تعاون

ہندوستان نے گھریلو مینوفیکچرنگ کی حمایت کے لیے متعدد معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ روس کے ساتھ 2019 کا بین حکومتی معاہدہ ہندوستان میں روسی نژاد پلیٹ فارمز کے لیے پرزوں کی مشترکہ پیداوار کے قابل بناتا ہے، جس سے درآمدات پر انحصار کم ہوتا ہے اور آپریشنل تیاری میں بہتری آتی ہے۔

دفاع میں کاروبار کرنے میں آسانی

طریقہ کار کو آسان بنایا گیا ہے:

بہت سے پرزوں / اجزاء کے لیے صنعتی لائسنس کی ضروریات کو ختم کر دیا گیا ہے۔
لائسنس کی میعاد 3 سے 15 سال تک بڑھادی گئی (3 سال کی توسیع کے ساتھ)
تحقیق و ترقی کو صنعت، اسٹارٹ اپس اور تعلیمی اداروں کے لیے کھول دیا گیا ہے، جس کے لیے دفاعی تحقیق و ترقی کے بجٹ کا 25 فیصد مختص کیا گیا ہے۔

ٹیکنالوجی اور اے آئی اپنانا

حکومت نے دفاعی نظاموں میں مصنوعی ذہانت کو اپنانے کو فروغ دینے کے لیے ڈیفنس اے آئی کونسل (ڈی اے آئی سی) اور ڈیفنس اے آئی پروجیکٹ ایجنسی (ڈی اے آئی پی اے) بنائی۔ ہر ڈی پی ایس یونے اے آئی روڈ میپ کو حتمی شکل دی ہے۔

ڈی آر ڈی اونی تحقیق کے لیے نواہم شعبوں کی نشاندہی کی ہے: پلیٹ فارم، وپن سسٹم، اسٹریٹجک سسٹم، سینسرز اینڈ کمیونیکیشن، اسپیس، سائبر سیکیورٹی، اے آئی اینڈ روبوٹکس، میٹریلز اینڈ ڈیوائسز اور سولجر سپورٹ۔

سرحد پار دہشت گردی کا جواب



بھارت نے سرحد پار دہشت گردی کے تین پختہ اور واضح نقطہ نظر اپنایا ہے۔ پچھلی دہائی کے دوران کارروائی کا طرز اس پالیسی کی عکاسی کرتا ہے۔ 2016 میں اڑی حملے کے بعد، ہندوستان نے لائن آف کنٹرول کے پار سرجیکل اسٹرائیک کیے۔ 2019 میں پلوامہ حملے کے بعد، ہندوستان نے بالاکوٹ میں ایک دہشت گرد کیمپ پر کامیاب فضائی حملے کیے۔

تازہ ترین اور واضح آپریشن مئی 2025 میں آپریشن سندور کے ساتھ ہوا۔ پہلگام میں شہریوں کے قتل کے جواب میں، ہندوستان نے اپنی مسلح افواج کو کارروائی کی مکمل آزادی دی۔ مسلح افواج نے ڈرون اور گولہ بارود کا استعمال کرتے ہوئے، پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں نو دہشت گرد کیمپوں کو نشانہ بنایا۔ ایک سو سے زیادہ دہشت گردوں کو ختم کر دیا گیا، جن میں آئی سی-814 ہائی جیکنگ اور پلوامہ حملے سے وابستہ افراد بھی شامل تھے۔ پاکستان نے ڈرون اور میزائلوں کے ذریعے جوابی حملوں کی کوشش کی، لیکن ہندوستانی جوابی ڈرون نظام نے انہیں بے اثر کر دیا۔

2025 کے اپنے یوم آزادی کے خطاب میں، وزیر اعظم مودی نے آپریشن سندور کو ”ایک نیا معمول“ قرار دیا، جس میں یہ واضح کیا گیا کہ جب بھی دہشت گردی اپنے شہریوں کو خطرہ بنائے گی تو ہندوستان پوری طاقت سے جواب دے گا۔

پاکستان کے بارے میں وزیر اعظم مودی کے پانچ نئے معمول،

وزیر اعظم مودی نے پاکستان کے ساتھ معاملات میں بار بار واضح حدود طے کی ہیں۔ یہ پانچ سرخ لکیریں اب ہندوستان کے نقطہ نظر کی وضاحت کرتی ہیں:

دہشت گردانہ حملوں کا پختہ جواب۔ ہندوستان پر کسی بھی حملے کا فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔

جوہری بلیک میل کے لیے کوئی رواداری نہیں۔ جوہری دھمکیاں ہندوستان کو دہشت گرداؤں پر حملہ کرنے سے نہیں روکیں گی۔

دہشت گردوں اور ان کے اسپانسرز کے درمیان کوئی فرق نہیں۔ دونوں کو یکساں طور پر جوابدہ ٹھہرایا جائے گا۔ کسی بھی مذاکرات میں دہشت گردی سب سے پہلے۔ پاکستان کے ساتھ بات چیت، اگر ہوتی ہے تو، صرف دہشت گردی یا پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر پر مرکوز ہوگی۔

خود مختاری پر صفر سمجھوتہ۔ ”دہشت گردی اور مذاکرات ایک ساتھ نہیں چل سکتے، دہشت گردی اور تجارت ایک ساتھ نہیں چل سکتے اور خون اور پانی ایک ساتھ نہیں بہہ سکتے۔“

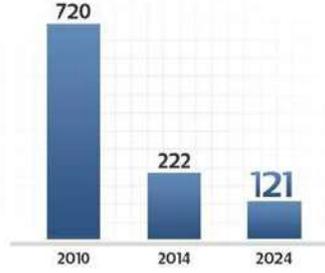
سدرشن چکر مشن

فوری رد عمل سے بالاتر مودی حکومت طویل مدتی خطرات کے لیے تیاری کر رہی ہے۔ اپنی 2025 کے یوم آزادی کی تقریر میں، وزیر اعظم مودی نے سدرشن چکر مشن کا اعلان کیا، جو ایک مستقبل کا دفاعی پروگرام ہے۔ اس کے تین مقاصد ہیں: اس بات کو یقینی بنانا کہ پورے نظام کی تحقیق، ترقی اور ہندوستان میں تیار کیا جائے؛ پیش گوئی کرنے والی ٹیکنالوجیز کے ذریعے مستقبل کے جنگی منظر ناموں کا اندازہ لگانا؛ اور جوانی کا رروائی کے لیے عین مطابق، ٹارگٹڈ سسٹم بنانا۔ 2035 تک، اس کا مقصد اسٹریٹجک اور شہری اثاثوں دونوں کے لیے ایک جامع قومی سلامتی کی ڈھال فراہم کرنا ہے۔

ہوم فرنٹ کو محفوظ بنانا

اس حکومت کے تحت داخلی سلامتی نے بھی نمایاں کامیابیاں حاصل کیں ہیں۔ بائیں بازو کی انتہا پسندی (ایل ڈبلیو ای) کو ایک بار شدید چیلنج ہونے کے بعد قابو میں کر لیا گیا ہے۔ متاثرہ اضلاع کی تعداد گھٹ کر بیس سے کم ہو گئی ہے۔ پچھلی دہائی میں 8000 سے زیادہ نکلسیوں نے تشدد ترک کیا ہے۔ انتہا پسندانہ تشدد کے واقعات، جو 2010 میں 1,936 تھے، 2024 میں کم ہو کر 374 رہ گئے۔ اسی عرصے میں شہری اور سیکورٹی فورسز کی ہلاکتوں میں 85 فیصد کمی واقع ہوئی۔

Civilians Killed by LWE



Source: Ministry of Home Affairs

یہ نتائج نہ صرف سلامتی کی کارروائیوں کی عکاسی کرتے ہیں بلکہ ان علاقوں میں ترقی اور حکمرانی پر بھی توجہ مرکوز کرتے ہیں جو کبھی ترقی سے منقطع تھے۔ سڑکوں، مواصلات، اسکولوں اور فلاحی اقدامات نے انتہا پسندی کو تحریک دینے والی بنیاد کو کم کر دیا ہے۔

دفاع سے پرے آتم زبھرت

ہندوستان کا خود کفالت کا سفر دفاع سے آگے خوراک، صحت، توانائی، ٹیکنالوجی اور مالی شمولیت تک پھیل چکا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے اس بات پر زور دیا ہے کہ قومی سلامتی میں اب یہ اہم شعبے شامل ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ملک 2030 تک دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی طرف مسلسل آگے بڑھتے ہوئے عالمی چیلنجوں کے خلاف مستحکم رہے۔

مالیاتی شمولیت

مارچ 2025 کے لئے آر بی آئی کا مالیاتی شمولیت انڈیکس (ایف آئی-انڈیکس): 67.0، 2021 کے بعد سے 24.3 فیصد بڑھ گیا۔

اقوام متحدہ کے 17 پائیدار ترقیاتی اہداف میں سے 7 کے لیے کلیدی عامل کے طور پر تسلیم کیا گیا۔

گلوبل فائینڈیکس 2025 (ورلڈ بینک): 2011 کے بعد سے بھارت میں اکاؤنٹ اونر شپ 89 فیصد پر، بڑھتی ہوئی فعال استعمال کے ساتھ۔

پردھان منتری جن دھن یوجنا (پی ایم جے ڈی وائی):

• مستفیدین: 56.04 کروڑ (14 اگست 2025 تک)

• بیلنس: 2.64 لاکھ کروڑ روپے

• خواتین: ~55 فیصد اکاؤنٹ ہولڈر

غذائی سلامتی اور کسانوں کی فلاح و بہبود

غذائی اجناس کی پیداوار: 246.42 ایم ٹی (2013-14) → 353.96 ایم ٹی (2024-25، تیسری اے ای)

پی ایم-کسان (لاٹچ 2019): کسانوں کو 3 قسطوں میں 6,000 روپے سالانہ۔

• اگست 2025 تک کل ادا کی گئی رقم: 20 قسطوں میں 3.90 لاکھ کروڑ روپے۔

پی ایم غریب کلیان انٹ یوجنا: 81 کروڑ لوگوں کو مفت اناج مل رہا ہے۔

دودھ کا شعبہ

ہندوستان دودھ کی پیداوار میں دنیا میں پہلے نمبر پر ہے، جس کا عالمی پیداوار میں 25 فیصد حصہ ہے۔

دودھ کی پیداوار: 146.30 ایم ٹی (2014-15) → 239.30 ایم ٹی (2023-24) ↑ 63.57 فیصد۔

اوسط سالانہ نمو: 5.7 فیصد (بمقابلہ عالمی اوسط 2 فیصد)

ٹیکنالوجی اور اختراع

انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن (آئی ایس ایم): نے 76,000 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ 2021 کا آغاز کیا۔

2023-25: 1.60 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ 6 ریاستوں میں 10 پروجیکٹوں کی منظوری۔

2025: ہندوستان نے نوئیڈ اور بنگلور میں پہلے 3 نینو میٹر چپ ڈیزائن مراکز کا افتتاح کیا۔ گلوبل انویسٹرز سمٹ 2025 میں

یہ اعلان کیا گیا تھا کہ ہندوستان کی پہلی مقامی سیمی کنڈکٹر چپ اس سال پیداوار کے لیے تیار ہو جائے گی۔

نیلی انقلاب (ماہی پروری)

مچھلی کی پیداوار: 96 لاکھ ٹن (2013-14) → 195 لاکھ ٹن (2024-25) ↑ 104 فیصد اضافہ۔

اندرون ملک ماہی پروری: 61 لاکھ ٹن → 147.37 لاکھ ٹن (↑142 فیصد)

مرکزی بجٹ 2025-26: ماہی پروری کے لیے 2,703.67 کروڑ روپے مختص، اب تک کی سب سے زیادہ، 25-

2024 سے 3.3 فیصد زیادہ۔

مودی حکومت کے تحت ہندوستان کی دفاعی اور داخلی سلامتی کی پوزیشن طاقت، وضاحت اور خود انحصاری کی طرف فیصلہ کن تبدیلی کی عکاسی کرتی ہے۔ دفاع میں ریکارڈ سرمایہ کاری، مقامی پیداوار میں تیزی سے ترقی، جرات مندانہ اصلاحات اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی کو اپنانے کے ساتھ، ہندوستان دفاعی ساز و سامان کے ایک بڑے درآمد کنندہ سے بڑھتے ہوئے عالمی برآمد کنندہ کی طرف منتقل ہوا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف مضبوط رد عمل، پاکستان کے ساتھ نئے معمول کا واضح اظہار اور سدرشن چکر مشن جیسے مستقبل کے اقدامات امید افزا سلامتی کے نظریے کی نشاندہی کرتے ہیں۔

ساتھ ہی، داخلی استحکام، خوراک اور توانائی کی سلامتی، مالی شمولیت اور ٹیکنالوجی کی اختراع میں پیش رفت یہ ظاہر کرتی ہے کہ آتم زربھرتا صرف دفاع تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ یہ ایک مستحکم اور پر اعتماد ہندوستان کی بنیاد تشکیل کرتا ہے، جو عالمی رہنما بننے کی راہ پر روایتی اور غیر روایتی دونوں طرح کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہے۔

یہ زبردست تبدیلی آنے والے برسوں میں ملک کو ہر لحاظ سے وکست بھارت کے طور پر دیکھنے کے حکومت کے گہرے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ اس بات کی بھی تصدیق کرتی ہے کہ یہ حکومت محض بیان بازی پر یقین نہیں رکھتی بلکہ اس نے ہندوستان کو وکست بنانے کے لیے جو کچھ کرنا چاہیے وہ کیا ہے اور جاری رکھے ہوئے ہے۔

حوالہ جات:

پی آئی بی پس منظر:

<https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?id=149238>

<https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?id=149258>

<https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?id=149246>

<https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?id=149242>

<https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?id=149244>

پی ڈی ایف فائل دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں۔

Security

Transformation of India's Defence and Internal Security Posture

(Backgrounder ID: 155066)

شرح-اک-شہب

U-4977